سو صفحات کا سیکشن، نام ور اصحاب کے مقالات، بیدل کے کلام اور شخصیت کی ایک عمدہ تصویر۔ کلاسیکی مغربی ادب پر عزیز احمد کے نو مقالات (مرتب: ابوسعادت جلیلی)

جلد سوم میں ڈاکٹر سہیل بخاری مرحوم کی اشتقاقی لغت شامل ہے اور اس پر مشفق خواجہ (م: فروری ۲۰۰۵ء) کی راے بھی شامل ہے۔ مرتبین کہتے ہیں کہ اگر شعبے کو مشفق خواجہ کے ذخائر تک رسائی ہوگئی تو وہ آیندہ بہت کچھ پیش کریں گے۔

لسانی، تہذیبی، نظری اور فلسفیانہ پہلوؤں سے متنوع موضوعات پر یہ اہم عالمانہ تحریریں ہیں۔ ان جلدوں کا مطالعہ ہر اس فرد کو کرنا چاہیے جو اس دور میں تہذیبی اور ثقافتی محاذوں پر جاری جنگ کو دیکھنا اور سمجھنا اور اسلام کی علمی سربلندی چاہتا ہے۔ تینوں اشاعتوں کی پیش کش خوب صورت ہے، سفید کاغذ پر اچھی طباعت قابلِ تحسین بات ہے۔ (مرزا محمد الیاس)

تعارفِ کتب

☆ **فاتح سندھ** (عظیم ہیرو محمد بن قاسم) محمد عبدالغنی حسن، ترجمہ: مولانا عبداللہ دانش۔ ناشر: مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ، پونچھ روڈ، اسلامیہ پارک، لاہور۔ صفحات: ۲۰۶۔ قیمت: درج نہیں۔ [مترجم نے استاذ خلیل حامدی کے ایما پر بطل السند کا ترجمہ کیا، جسے اب شائع کیا گیا ہے۔ محمد بن قاسم کی کہانی مخصوص اسلوب میں —— یہ کہانی، اگر براہ راست اُردو میں لکھی جاتی تو شاید زیادہ مؤثر ہوتی۔]

☆ **برِصغیر ہند کی بعض ممتاز علمی شخصیتیں**، مولانا عبدالماجد دریابادی۔ مرتب: محمد موسیٰ بھٹو۔ ناشر: سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ، ۴۰۰ بی یونٹ نمبر ۴، لطیف آباد، حیدرآباد، سندھ۔ صفحات: ۹۶۔ قیمت: ۳۰ روپے۔ [مولانا دریابادی کے سچ، صدق اور صدقِ جدید سے اخذ کردہ: شبلی نعمانی، محمد علی جوہر، مولانا شوکت علی، باباے اردو مولوی عبدالحق، سلیمان ندوی، ابوالکلام آزاد، مولانا مودودی اور ذاکر حسین پر تاثراتی تحریریں --- دل چسپ اور معلومات افزا، لائق مطالعہ۔]

☆ **صحابہؓ کرام کا اسلوبِ دعوت و تبلیغ**، پروفیسر محمد اکرم ورک۔ مکتبہ جمالِ کرم، ۹ مرکز الاویس (ستا ہوٹل) دربار مارکیٹ، لاہور۔ صفحات: ۳۵۲۔ قیمت: ۱۳۵ روپے۔ [مصنف کہتے ہیں: صحابہ کرامؓ کے حالاتِ زندگی پر تو کافی تحقیقی کام ہوا ہے، اور ان کی دعوتی سرگرمیوں کا حال بھی کسی نہ کسی صورت ملتا ہے، تاہم صحابہ کرامؓ کے اسلوبِ دعوت پر ابھی تک کوئی تحقیقی کام نہیں ہوا۔ مصنف نے زیرِنظر کتاب اسی ضرورت کے تحت لکھی ہے۔